ختنہ کے احکامات

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختنہ

(1) نومولود کا **ختنہ** کروانا مشروع عمل ہے۔ یہ والدین کی ذمہ داری ہے۔

(2) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: اَلْخِتَانُ، وَالاِسْتِحْدَادُ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ﴾

پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں **ختنہ** کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، مونچھیں کم کرنا اور ناخن تراشنا۔ (بخاری: 6297)

(3) **ختنہ** کا مقرر اور معین وقت نہیں بتایا گیا۔ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی صحت کے لحاظ سے کسی وقت بھی **ختنہ** کروایا جا سکتا ہے۔

(4) بلوغت کے قریب ختنہ کرنا افضل اور مستحب عمل ہے۔

(5) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت تک آدمی کا ختنہ نہیں کرواتے تھے جب تک بلوغت قریب نہ ہو۔

سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ کتنی عمر کے تھے؟

انہوں نے کہا: اس وقت میرا ختنہ ہو چکا تھا اور وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) اس وقت تک آدمی کا ختنہ نہ کرواتے تھے جب تک وہ بلوغت کے قریب نہ پہنچ جاتا۔ (صحیح بخاری:6299)

نوٹ: اگر کسی کو ختنے کی مشروعیت کا علم نہ ہو یا کسی نے اسلام قبول کیا ہو تو ختنہ کروانا مشروع ہے۔

ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں:

جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو اسے ختنے

کا حکم دیا جاتا، خواہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہوتا۔

(الادب المفرد:1252،صحیح)

(6) بچیوں کے **ختنہ** کا بھی جواز ہے لیکن لازم نہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھتیجیوں کے **ختنے** ہوئے۔ (الادب المفرد:1247)

Al-Noor Welfare Foundation

LAHORE:
102-H, Gulberg III, Lahore.
Tel: +92 336 4033024, +92 42 35851301
FAISALABAD:
121-A Faisal Town, West Canal Road, Faisalabad.
Tel: +92 336 4033050, +92 41 8759191-92
KARACHI:
Ground Floor, Karachi Beach Residency,
Near Bilawal House, Clifton Black 2, Karachi.
Tel: +92 336 4033034, +92 21-35292341-42

www.alnoorpk.com
sales@alnoorpk.com
Nighat Hashmi
Alnoor International
Nighat Hashmi
+92 336 4033042